یہ وہ شہر ہے جس میں کوئی گھر بھی خوش نہیں

عطاالحق قاسمی

12 ستمبر 2009 روزنامہ جنگ

کوئی دن ایسا نہیں گزرتا جب مجھے آنسوؤں اور آہوں سے بھرے ہوئے ایسے خط موصول نہ ہوتے ہوں جن میں خدا اور اس کے رسولﷺ کا واسطہ دیتے ہوئے مالی مشکلات دور کرنے کی درخواست نہ کی گئی ہو۔ان میں سے چند ایک سائل پروفیشنل بھی ہوتے ہیں لیکن ان کی اکثریت قرض، بیماری اور تعلیمی اخراجات کے لیے ہاتھ پھیلانے پر مجبور نظر آتی ہے چنانچہ ان میں سے ہر خط مجھے شدید دکھ اور کرب میں مبتلا کر دیتا ہے۔اس طرح کے لوگ سینکڑوں یا ہزاروں میں نہیں بلکہ لاکھوں کی تعداد میں ہیں جن کی ضرورتوں نے ان کی زندگیاں اجیرن کی ہوئی ہیں چنانچہ ان سب کی ضرورتیں پوری کرنے کے لیے ان سب پر علیحدہ علیحدہ کالم لکھنے کی ضرورت ہے جس میں مخیّر حضرات سے درخواست کی جائے کہ وہ ان مجبوروں کی دست گیری کریں اور ظاہر ہے یہ ممکن نہیں۔اس کا واحد حل ظلم اور ناانصافی پر مبنی موجودہ ظالمانہ نظام کے خاتمہ کے لیے جدوجہد کرنا ہے تاکہ پاکستان کے سولہ کروڑ عوام کو ان کے وہ حقوق مل سکیں جو غاصب طاقتوں نے ان سے چھین رکھے ہیں۔یہ منزل مجھے ابھی بہت دور لگتی ہے۔اس منزل تک رسائی سے پہلے پرائیویٹ سیکٹر میں ایسے فلاحی اداروں کا قیام مظلوموں کی ایک حد تک دادرسی کر سکتا ہے جو ان کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن کوشش کریں۔قیام پاکستان سے قبل ہندو اپنے فلاحی اداروں کے لیے مشہور تھے جس کی کچھ نشانیاں لاہور میں گنگارام ہسپتال، گلاب دیوی ہسپتال اور دیال سنگھ کالج وغیرہ کی صورت میں اب بھی موجود ہیں مگر قیام پاکستان کے بعد الحمدللہ اب ہمارے درمیان بھی ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں ایسے لوگ پیدا ہو چکے ہیں جو مختلف فلاحی اداروں کے پرچم تلے غریب عوام کی مشکلات میں کمی کرنے کی جدوجہد میں لگے رہتے ہیں۔ان میں سے ایک تنظیم ''اخوت'' بھی ہے جس کے ''مدارالمہام'' ڈاکٹر امجد ثاقب ہیں۔

ڈاکٹر امجد ثاقب پنجاب حکومت میں ایک بڑے منصب پر فائز تھے اور یوں شاید انہیں زیادہ قریب سے عوام کی مشکلات دیکھنے کا موقع ملا ہو۔انہوں نے اپنا عیش و آرام تج کر کے عوامی

خدمت کا بیڑا اٹھایا اور ایک دوست کے ساتھ مل کر صرف دس ہزار روپے سے ایک ادارے ''اخوت'' کی بنیاد رکھی۔ یہ ادارہ ضرورت مندوں کو گداگر نہیں بنانا چاہتا بلکہ اس کا مقصد انہیں بلاسود قرض مہیا کر کے انہیں اپنے پاؤں پر کھڑا کرنا تھا تاکہ وہ اس قرض کی رقم سے کوئی چھوٹا موٹا کاروبار شروع کر سکیں۔ چنانچہ کسی نے سلائی مشین خریدنے کے لیے، کسی نے ریڑھی کی خریداری کے لیے اور کسی نے کسی اور کاروبار کے لیے تنظیم کی طرف رجوع کیا اور اس سے لیے ہوئے قرض سے کاروبار کا آغاز کرتے ہوئے اپنے بچوں کی روزی کمانے کے قابل ہو گیا۔ اس وقت تک ''اخوت'' پچاس کروڑ روپے کی رقم ضرورت مندوں کو بلاسود قرض کے طور پر دے چکی ہے جس کی حد غالباً فی خاندان تیس ہزار روپے تک ہے۔ ایک حیرت انگیز اور باعث مسرت بات یہ ہے کہ ابھی تک پچاس ساٹھ ہزار لوگ ''اخوت'' سے قرض لے کر کامیاب کاروبار کر رہے ہیں اور ان میں سے ایک بھی ڈیفالٹر نہیں۔ ''اخوت'' نے اپنی شاخیں مختلف مساجد اور دوسری عبادت گاہوں میں قائم کر رکھی ہیں۔ شاید اس لیے ضرورت مندوں کے کام آنا اپنے طور پر ایک بڑی عبادت ہے چنانچہ یہ شاخیں 21 مساجد اور ایک چرچ میں اپنا کام کر رہی ہیں۔

مجھے یوں تو ظفر اقبال کے بہت سے شعر پسند ہیں کہ ان جیسا نکھرا نکھرا سا شاعر ہمارے درمیان اور کوئی نہیں تاہم ان کا یہ شعر خصوصی طور پر مجھے بہت اچھا لگتا ہے:

یہ شہر وہ ہے جس میں کوئی گھر بھی خوش نہیں
دادِ ستم نہ دے کہ ستم گر بھی خوش نہیں

اور اس ناخوشی، افسردگی اور اداسی کی زد میں ہمارے خوشحال طبقے کے افراد بھی بہت بڑی تعداد میں شامل ہیں۔ وہ مختلف النوع نفسیاتی پیچیدگیوں کا شکار ہیں، ان کی زندگیاں دھکا اسٹارٹ ہیں۔ وہ سکون آور ادویات کے سہارے اپنے معمولات انجام دیتے ہیں۔ انہیں میرا مشورہ ہے کہ وہ سکون آور ادویات کی بجائے اپنی دولت اور اپنے وقت کا ایک حصہ اللہ کے بندوں کی خدمت کے لیے وقف کر کے دیکھیں۔ اس کے نتیجے میں ان کا رشتہ حقیقی زندگی کے ساتھ دوبارہ جڑ جائے گا۔ انہیں اپنی زندگیوں میں ایک ایسی مسرت کا احساس ہوگا جس سے وہ ابھی تک ناآشنا تھے اور آپ یقین کریں ان کی یہ اندرونی مسرت ان کے کھنچے ہوئے چہروں کو بھی آسودہ اور روشن روشن

کر دے گی۔ میں جب کبھی عبدالستار ایدھی اور عمران خان کے علاوہ ڈاکٹر امجد ثاقب، جنرل (ر) مقبول، ع۔س۔ مسلم، امتیاز پرویز اور ان جیسے دوسرے دردِ دل رکھنے والوں کے چہروں پر نظر ڈالتا ہوں تو مجھے وہاں نور کی جھلک دکھائی دیتی ہے۔ یہ لوگ اللہ والے ہیں۔ ہر شخص اللہ والا ہے جو اس کے بندوں سے پیار کرتا ہے۔ آپ بھی ان نیک لوگوں کے گروہ میں شامل ہو جائیں تاکہ قیامت کے روز بُرے لوگوں کے ساتھ اٹھائے جانے کی بجائے اچھے لوگوں کے ساتھ اٹھائے جائیں۔

''اخوت'' کا ہیڈ آفس مکان نمبر 382، بلاک 15، سیکٹر بی ون، ٹاؤن شپ لاہور میں واقع ہے۔ فون نمبر 042-35122743 ہے۔